اَلْکَفَافُ فِی أَحکامِ الْاِعْتِکَاف

المعروف بہ

اعتکاف کے احکام

تالیف
صاحبزادہ پیر ابوالحسن واحدؔ رضوی

آستانہ عالیہ فیض آباد شریف، اٹک، پاکستان
[رمضان کریم ۱۴۴۴ھ]

اَلْکَفَافُ فِیْ أَحکامِ الْاِعْتِکَاف
[اعتکاف کے احکام]

تمہید

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

الحمد للہ ربّ العالمین۔والعاقبۃ للمتقین۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہٖ وأصحابہٖ أجمعین،أمّا بعد:

زیرِ نظر رسالہ،اعتکاف کے مسائل واحکام پر مشتمل ہے۔یہ رسالہ بھی اُن کتب ورسائل میں سے ایک ہے، جو برادرم صاحبزادہ پیر مفتی ابوالفضل محمد خان رضوی علیہ الرحمۃ کے ایصالِ ثواب کے لئے تحریر کیے گئے ہیں۔اللہ تعالیٰ،خاکسار کی اس سعی کوشرفِ قبول عطا کرے اور حضرت مفتی صاحب کے لئے مغفرت وجنت کا سبب بنائے۔نیز جملہ قارئین کے لئے استفادہ کا ذریعہ بنا کر اُنھیں خیراتِ دارین سے نوازے۔السعی منّی و الإتمام من اللہ الغنی،وھو ولی التوفیق۔وھو الھادی،وعلیہ اعتمادی فی مبدئی ومعادی۔

راقم الحروف

خاکسار ابوالحسن واحدؔ رضوی کان اللہ لہ

آستانہ عالیہ فیض آباد شریف،اٹک

رمضان کریم ۱۴۴۴ھ

فصل (۱) اعتکاف کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ:

اعتکاف کا لغوی معنیٰ ہے: ٹھہرنا خود کو پابند کرنا، روکنا۔

اور اصطلاحِ شریعت میں: اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے، باقاعدہ نیت اور جملہ آداب کے ساتھ، مسجد میں ٹھہرنا، اعتکاف کہلاتا ہے۔

مزید وضاحت کے لئے حوالہ جات ملاحظہ ہوں!

(۱) والد گرامی حضور ریاض الملّت قدس سرہ لکھتے ہیں:

مسجد میں اللہ تعالیٰ کے لئے، نیت کے ساتھ ٹھہرنا، اعتکاف ہے۔

(جواہر الصیام، مشمولہ نسیم شریعت، ص226، ریاض شریعت حصہ چہارم، ص ۱۴۷)

(۲) مسجد میں اللہ کے لئے، نیت کے ساتھ ٹھہرنا، اعتکاف ہے۔ (بہار شریعت)

(۳) علامہ میر سید شریف جرجانی [علیہ الرحمۃ] لکھتے ہیں:

الاعتکاف:هو فی اللغة:المقام والاحتباس۔ وفی الشرع :لبث صائم فی مسجد جماعة بنية، وتفريغ القلب عن شغل الدنيا، وتسليم النفس إلى المولىٰ۔

وقيل:الاعتكاف والعكوف:الإقامة، معناه : لاأبرح عن بابک حتى تغفر لی۔

[التعريفات، ص:۲۵]

ترجمہ:

لغت میں اعتکاف کا معنیٰ ہے : ٹھہرنا، خود کو روک لینا اور شریعت میں : روزہ دار کا مسجدِ جماعت میں نیت کے ساتھ ٹھہرنا، اور دنیا کے کاموں سے دل کو فارغ کر لینا اور اپنے آپ کو مولیٰ کے سپرد کر دینا۔ اور کہا گیا ہے کہ اعتکاف اور عکوف کا معنیٰ ہے : ٹھہرنا، مطلب یہ کہ [اللہ سے یوں کہنا] میں تیرے دروازے سے، اس وقت تک نہیں ہٹوں گا جب تک کہ تو مجھے بخش نہ دے!

فصل (۲) اعتکاف کی اقسام

اعتکاف: تین قسم ہے :

(۱) واجب: جبکہ مَنّت مانی ہو۔

(۲) سنّتِ مؤکّدہ : رمضان کے آخری دنوں میں، بیسویں رمضان کو سورج ڈوبتے، بنیّتِ اعتکاف، مسجد میں ہو اور تیسویں کے غروب کے بعد، یا انتیس [۲۹] کو چاند ہونے کے بعد، نکلے۔ یہ اعتکاف سنّتِ کفایہ ہے۔

(۳) اِن [درج بالا دو قسموں] کے علاوہ، جو اعتکاف کیا جائے، وہ مستحب ہے۔ (جواھر الصیام)

فصل (۳) اعتکاف کے فضائل

(۱) حضورِ اَقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان میں دس دنوں کا اعتکاف کرلیا تو ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کیے۔ [بیھقی بحوالۂ ریاض شریعت]

(۲) صحیحین میں، اُم المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے۔

[بہار شریعت]

(۳) ابن ماجہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے معتکف کے بارے میں فرمایا : وہ گناہوں سے باز رہتا ہے اور نیکیوں سے اُسے اِس قدر ثواب ملتا ہے جیسے اُس نے تمام نیکیاں کیں۔ [بہار شریعت]

(۴) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ایک روایت میں ہے : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک دن اعتکاف کرتا ہے، اللہ اس کے اور دوزخ کے درمیان تین خندقوں کا فاصلہ کر دیتا ہے۔ ہر خندق مشرق سے مغرب کے درمیانی فاصلہ سے بھی زیادہ لمبی ہوتی ہے۔ [امعجم الأوسط للطبرانی]

(۵) حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص ایمان کے ساتھ، ثواب کی نیت سے اعتکاف کرے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔[الجامع الصغیر للسیو طی]

فصل (۴) اعتکاف کی شرائط

(۱) اعتکاف کے لئے مسلمان، عاقل اور جنابت وحیض ونفاس سے پاک ہونا شرط ہے۔ بالغ ہونا شرط نہیں بلکہ نابالغ جو تمیز رکھتا ہے، اگر بنیتِ اعتکاف، مسجد میں ٹھہرے تو یہ اعتکاف صحیح ہے۔[ریاض شریعت]

درج بالا اقتباس میں جو شرائط بیان کی گئی ہیں ان کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) مسلمان ہونا : یعنی غیر مسلم اعتکاف نہیں بیٹھ سکتا۔

(۲) عاقل ہونا : یعنی مجنون، پاگل شخص، اعتکاف کے قابل نہیں۔

(۳) جنابت سے پاک ہونا : یعنی اگر غسل فرض ہو تو پہلے طہارت حاصل کرے، یہ مرد، عورت دونوں کے لئے شرط ہے۔

(۴) حیض ونفاس سے پاک ہونا : یہ شرط، عورتوں کے لئے ہے۔ حیض سے مراد ماہواری جبکہ نفاس سے مراد بچے کی پیدائش کے بعد آنے والا خون ہے۔

(۵) نیّت : یعنی پکا ارادہ ہو کہ میں رضائے مولیٰ کے لئے، مسجد میں اعتکاف بیٹھوں گا۔ مسجد سے مراد وہ مسجد ہے جہاں امام ومؤذن مقرر ہوں۔

نوٹ: واجب اعتکاف کے لئے روزہ شرط ہے البتہ مستحب اعتکاف کے لئے روزہ شرط نہیں۔

فصل (۵) اعتکاف کے متفرق مسائل وآداب

(۱) اعتکاف، سنّتِ مؤکدہ کفایہ ہے۔ اگر سب ترک کریں تو سب سے مطالبہ ہوگا۔ اور شہر میں ایک نے کرلیا تو سب بری الذمہ۔[ریاض شریعت]

(۲) معتکف کو مسجد سے نکلنے کے دو عذر ہیں: ایک حاجت طبعی جیسے: پاخانہ، پیشاب، استنجا، وضو اور غسل وغیرہ کی ضرورت ہو۔

دوم حاجت شرعی : مثلاً عید یا جمعہ کے لئے جانا۔ یا اذان کہنے کے ئے مینارہ پر جانا۔[ریاض شریعت، بہار شریعت، درمختار]

(۳) اعتکاف کرنے والا دن رات مسجد ہی میں رہے، وہیں کھائے پیئے سوئے۔ مگر یہ احتیاط رکھے کہ کھانے پینے سے مسجد کی صفائی میں فرق نہ آئے۔ [ریاض شریعت]

(۴) حالتِ اعتکاف میں موبائل پر ضروری بات کی جاسکتی ہے۔ البتہ ان دنوں میں اجتناب بہتر ہے تا کہ اعتکاف کا مقصد حاصل ہو سکے۔

(۵) اگر ڈوبنے یا جلنے والے کے بچانے کے لئے مسجد سے باہر گیا۔ یا گواہی دینے کے لئے گیا۔ یا جہاد میں سب لوگوں کا بلاوا ہوا اور یہ بھی نکلا یا مریض کی عیادت یا نماز جنازہ کے لئے گیا اگر چہ کوئی دوسرا پڑھنے والا نہ ہو تو ان سب صورتوں میں اعتکاف فاسد ہو گیا۔ [عالمگیری، بہار شریعت، ریاض شریعت]

(۶) پاخانہ پیشاب کے لئے گیا تھا، قرض خواہ نے روک لیا، اعتکاف فاسد ہو گیا۔ [عالمگیری، بہار شریعت]

(۷) احتلام ہو گیا یا خیال جمانے سے انزال ہو گیا تو اعتکاف فاسد نہ ہوا۔ [عالمگیری، بہار شریعت]

(۸) معتکف نے دن میں بھول کر کھا لیا تو اعتکاف فاسد نہ ہوا۔ [عالمگیری، بہار شریعت]

(۹) گالی گلوچ یا جھگڑا کرنے سے اعتکاف فاسد نہیں ہوتا مگر بے نور و بے برکت ہوتا ہے۔ [عالمگیری، بہار شریعت]

(۱۰) اعتکاف کے دوران میں کوئی دینی رسالہ، کتاب وغیرہ لکھنا جائز ہے۔ چاہے لیپ ٹاپ پر لکھی جائے۔ والدِ گرامی حضور ریاض الملّت قدس سرہ کا معمولِ مبارک تھا کہ آپ، اعتکاف کے دوران میں، ذکر و نوافل اور تلاوت کے علاوہ تصنیف و تالیف میں بھی مشغول رہتے۔

(۱۱) اعتکاف کی جگہ، پردہ لگانا ضروری نہیں تاہم یکسوئی کے لئے بہتر ہے۔ حضور والد گرامی قدس سرہ، سفید کپڑے کا پردہ لگواتے تھے۔

(۱۲) معتکف نکاح کرسکتا ہے۔ لیکن اگر مسجد سے باہر ہو گا تو اعتکاف جاتا رہے گا۔ [درمختار، عالمگیری، بہار شریعت]

(۱۳) معتکف نے حرام مال یا نشہ کی چیز، رات میں کھائی تو اعتکاف فاسد نہ ہوا۔ مگر

اس حرام کا گناہ ہوا، توبہ کرے۔[عالمگیری، بہارشریعت]

(۱۴) معتکف، لباس بدل سکتا ہے۔اسی طرح تیل، خوشبو لگانا جائز ہے۔

(۱۵) جائے اعتکاف میں، ناخن تراشنا، مونچھوں اور داڑھی وغیرہ کی تراش خراش کرنا جائز ہے، البتہ صفائی کا خاص خیال رکھے۔

(۱۶) اگر کسی وبا کی وجہ سے مسجد میں اعتکاف بیٹھنے سے روک دیا جائے[جیسا کہ کرونا کے دوران میں ہوا] تو خاکسار کا مشورہ ہے کہ عورتوں کی طرح مرد بھی، گھر میں اعتکاف بیٹھ جائیں۔اس پر بھی، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اجر و ثواب کی امید ہے۔

فصل (٦) اعتکاف کی قضا کا بیان

اعتکافِ مسنون کہ رمضان کی پچھلی دس تاریخوں تک لئے بیٹھا تھا اسے توڑا تو جس دن توڑا فقط اس ایک دن کی قضا کرے، پورے دس دنوں کی قضا واجب نہیں۔[بہارشریعت، ریاض شریعت]

اعتکاف کی قضا، صرف قصداً توڑنے سے نہیں بلکہ اگر عذر کی وجہ سے چھوڑ امثلاً بیمار ہو گیا یا بلا اختیار چھوٹا مثلاً عورت کو حیض یا نفاس آیا یا جنون یا بے ہوشی طویل طاری ہوئی، ان میں بھی قضا واجب ہے۔اور ان میں اگر بعض فوت ہو تو کُل کی قضا کی حاجت نہیں بلکہ بعض کی قضا کرے اور کل فوت ہوا تو کل کی قضا ہے۔[بہارشریعت]

فصل (٧) عورتوں کا اعتکاف

(۱) عورت، اپنے گھر میں، مخصوص جگہ پر اعتکاف بیٹھے۔

(۲) عورت، اپنی اعتکاف کی مخصوص جگہ سے، بغیر عذر کے نہیں نکل سکتی۔اگر نکلی تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

(۳) عورت صرف حاجت طبعی کے لئے اعتکاف کی جگہ سے باہر نکل سکتی ہے۔

(۴) اعتکاف کے لئے، عورت کا، شوہر سے اجازت لینا ضروری ہے۔اگر شوہر نے اجازت دیدی تو بعد میں، روک نہیں سکتا۔

(۵) اعتکاف کے دوران میں حیض یا نفاس آ جائے تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا، لہذا قضا کرنا ہوگا۔

(۶) عورت، اسی کمرے میں اعتکاف کرسکتی ہے جو نماز کے لئے خاص کیا گیا ہو۔ وہاں پورے کمرے میں چل پھر بھی سکتی ہے، دوسری جگہ پر بھی بیٹھ سکتی ہے۔ کیونکہ وہ پورا کمرہ مسجدِ بیت اور جائے اعتکاف کے حکم میں ہے۔

(۷) اگر عورت گھر میں اکیلی ہو اور کوئی کھانا پکانے والا نہ ہو تو اسی کمرے میں، اپنا کھانا خود تیار کرسکتی ہے۔ لیکن اگر اِن ایام میں کوئی باہر سے لا دے تو پھر اس کے لئے، کھانا پکانا مکروہ ہوگا۔ [واللہ تعالیٰ وبإعطائه رسوله الأعلیٰ أعلم بحقيقة الأحوال والأحكام]۔

تمت الرّسالة بحمد الله تعالیٰ وصلی الله تعالیٰ علیٰ حبيبه محمّد وعلیٰ آلهٖ وصحبهٖ أجمعين۔

راقم الحروف خاکسار ابوالحسن واحد رضوی کان اللہ لہ

آستانہ عالیہ فیض آباد شریف، اٹک

۱۱ رمضان کریم ۱۴۴۴ھ